اپنی بیوی سے اس کی پچھلی زندگی کے بارے میں پوچھ گچھ کرنا

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2920

تاریخ اجراء: 24 محرم الحرام 1446ھ / 31 جولائی 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میری بیوی کی میرے ساتھ دوسری شادی ہوئی ہے، کیا میں اپنی بیوی سے اس کے ماضی کے بارے میں پوچھ سکتا ہوں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اولاً یہ بات ذہن نشین رہے کہ میاں بیوی کا رشتہ انتہائی حسّاس اور اعتماد طلب ہے، اگر باہم اعتماد بحال رہے تو یہ رشتہ بھی قائم اور اگر اعتماد ٹوٹ جائے تو یہ رشتہ بھی ٹوٹ جاتا ہے، ایک دوسرے پر شک کرتے رہنا اور ایک دوسرے کے پوشیدہ معاملات کی ٹوہ میں لگے رہنا وغیرہ معاملات رشتے کو توڑ دیتے ہیں، حالانکہ زوجین کے درمیان تعلق کی رسی تو اتنی مضبوط ہونی چاہیے کہ آپس کی وقتی رنجشیں یا بدخواہوں کی بھاری تعداد مل کر بھی زور لگائے تو وہ نہ ٹوٹ سکے۔ لہٰذا اس رشتے کو بحال رکھنے کے لئے میاں بیوی کا ایسے معاملات سے بچنا ضروری ہے، جو رشتہ کو توڑنے کی جانب لے جائیں۔

اور جہاں تک سوال کا تعلق ہے، تو اس کا جواب یہ ہے کہ شادی کے بعد میاں بیوی کو ایک دوسرے کے ماضی کے متعلق ایسے سوالات سے پرہیز کرنا چاہیے جس سے شکوک و شبہات و بدگمانیاں جنم لیں، البتہ شادی سے پہلے بیوی کے اخلاق و کردار کے متعلق گھر والوں سے معلومات لینے میں حرج نہیں۔ **بیوی سے اس کے ماضی کے بارے میں پوچھنے میں چند قباحتیں ہو سکتی ہیں:**

(1) بیوی سے اس کی گزشتہ زندگی یا پہلی شادی کے بارے میں بلا ضرورتِ شرعیہ پوچھنا مسلمان کے پوشیدہ معاملات کی ٹوہ میں پڑنے والی صورت بھی بن سکتی ہے اور مسلمان کے پوشیدہ معاملات کی ٹوہ میں پڑنا منع ہے۔

(2) اس بات کا امکان ہے کہ بیوی سے اسکے ماضی کے بارے میں کچھ پوچھا جائے اور کوئی ایسی بات سامنے آئے جو

آپکی طبیعت اور مزاج کو ناپسند گزرے جس سے دل میں بیوی کے خلاف مستقل بدگمانی اور شکوک وشبہات پیدا ہوں اور آپ اسے غیرت کا نام دے کر بیوی کے ساتھ غیر شرعی سلوک روا رکھیں۔

(3)شوہر کا بیوی سے اس کے ماضی کے بارے میں پوچھنے سے ممکن ہے کہ بیوی کے دل پر گراں گزرے اور بیوی کے دل میں شوہر کے لیے نفرت وبغض پیدا ہو سکتا ہے، یاایسے سوالات بیوی کے دل میں شوہر کے مقام ومرتبہ میں کمی کر سکتے ہیں۔لہذا ان سے بچنے ہی میں عافیت ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net